

علم الصرف

اولین

مؤلفہ

مولانا مشتاق احمد صاحب چرٹھاؤلی رحمتہ اللہ علیہ



شعبہ نشر و اشاعت
مجموعہ مولانا محمد رفیع عثمانی، جامعہ اسلامیہ، لاہور، پاکستان



علم الصرف

اولین

مؤلف

مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاؤلی رحمہ اللہ علیہ



شعبہ نشر و اشاعت

جرمیری محمد علی میر پٹیل ٹرسٹ (مبشر)
کراچی، پاکستان

کتاب کا نام : **علاء الصوف (اولین)**

مؤلف : مولانا مشتاق احمد صاحب چر تھاولی **رحمۃ اللہ علیہ**

تعداد صفحات : ۵۶

قیمت برائے قارئین : ۲۵/=

اشاعت اول : ۱۴۲۹ھ / ۲۰۰۸ء

اشاعت جدید : ۱۴۳۲ھ / ۲۰۱۱ء

ناشر : **مکتبۃ البشیر**

چودھری محمد علی چیرٹیل ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

Z-3، اوور سیز بنگلوں، گلستان جوہر، کراچی۔ پاکستان

فون نمبر : +92-21-34541739، +92-21-37740738

فیکس نمبر : +92-21-34023113

ویب سائٹ : www.maktaba-tul-bushra.com.pk

www.ibnabbasaisha.edu.pk

ای میل : al-bushra@cyber.net.pk

ملنے کا پتہ : مکتبۃ البشیر، کراچی۔ پاکستان +92-321-2196170

مکتبۃ الحرمین، اردو بازار، لاہور۔ +92-321-4399313

المصباح، ۱۶- اردو بازار، لاہور۔ +92-42-7124656، 7223210

بلک لینڈ، سٹی پلازہ کالج روڈ، راولپنڈی۔ +92-51-5773341، 5557926

دار الإخلاص، نزد قلعہ خوانی بازار، پشاور۔ +92-91-2567539

مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، کوئٹہ۔ +92-91-2567539

اور تمام مشہور کتب خانوں میں دستیاب ہے۔

فہرست

صفحہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر	عنوانات
۳۲	سوالات	۴	عرض ناشر
	بحث اسماء		علم الصرف حصہ اول
۳۴	فصل (۷) اسم فاعل	۵	علم الصرف کی تعریف
۳۵	سوالات	۵	اصطلاحات
۳۶	فصل (۸) اسم مفعول		بحث افعال
۳۷	سوالات	۸	افعال اور ان کے صیغے اور گردائیں
۳۸	فصل (۹) اسم تفضیل	۸	فصل (۱) فعل ماضی کی گردان
۳۹	سوالات	۱۰	ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ
۴۰	فصل (۱۰) اسم ظرف	۱۱	سوالات
۴۱	سوالات	۱۲	فصل (۲) فعل مضارع کا بیان
۴۲	فصل (۷) اسم آلہ	۱۲	فعل مضارع کی گردان
۴۳	سوالات	۱۴	مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ
	علم الصرف حصہ دوم	۱۵	سوالات
۴۴	اسم فعل کی اقسام		فصل (۳) نفی تاکید بہ "لَنْ" و نفی جحد بہ "لَمْ"
۴۵	ابواب ثلاثی	۱۶	کی گردان
۴۵	ثلاثی مجرد	۱۹	سوالات
۴۷	ثلاثی مزید فیہ	۲۰	فصل (۴) لام تاکید بانون تاکید کی گردان
۵۲	ابواب رباعی	۲۴	سوالات
۵۲	رباعی مجرد	۲۵	فصل (۵) امر کی گردان
۵۲	رباعی مزید فیہ	۲۷	امر حاضر معروف بنانے کا خاص قاعدہ
۵۴	ملحق بدرباعی	۲۹	سوالات
۵۴	ملحق بدرباعی کی اقسام	۳۰	فصل (۶) نہی کی گردان

عرض ناشر

علم الصرف کو تمام علوم خصوصاً عربی ادب میں ایک امتیازی حیثیت حاصل ہے۔ اساتذہ فن علم الصرف کی اہمیت و ضرورت علم النحو سے کئی درجے زیادہ بتاتے ہیں، مشہور مقولہ ہے:

”الصرف أم العلوم“ علم الصرف تمام علوم کی ماں ہے۔

آج تک علم الصرف پر جتنی بھی کتابیں تالیف کی گئیں ان میں ”علم الصرف“ جو کہ برصغیر پاک و ہند کے ممتاز عالم دین حضرت مولانا مشتاق احمد چٹھاوی رحمۃ اللہ علیہ کی مایہ ناز تصنیف ہے، ایک امتیازی مقام اور شان و شوکت رکھتی ہے، اس کا شمار علم الصرف کی قدیم کتابوں میں ہوتا ہے۔ روز اول کی طرح آج بھی مقبول و معروف ہے۔ برصغیر کے تمام دینی مدارس کے علماء طلباء اور عربی دان طبقے سے سند قبولیت حاصل کر چکی ہے۔

علم الصرف برصغیر کے مختلف اور معروف طباعتی اداروں سے وقتاً فوقتاً شائع ہوتی رہی ہے، تاہم ضرورت اس بات کی تھی کہ اسے طباعت کے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے اور طلباء کے لیے مزید آسان بنایا جائے، اور جو حضرات عربی سیکھنے کی غرض سے اس کو پڑھتے ہیں ان کو مزید سہولت ہو۔

ادارۃ البشری نے اصل عبارت میں کوئی تغیر و تبدل کیے بغیر متعلمین اور عربی دان طبقے کی سہولت کے پیش نظر اس کو جدید طباعت کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے عنوانات اور ان کی قسموں، نمبرات، قواعد اور فوائد کو سرخ رنگ سے اجاگر کیا، اسی طرح جداول صرف کے عنوانات اور صیغوں کو سرخ رنگ سے واضح کیا تاکہ متعلمین معتبر انداز میں وضاحت کر سکیں اور متعلمین کو سمجھنے میں آسانی ہو، اس کے ساتھ ہی فہرست اور ہر صفحے پر عنوانات کا بھی اضافہ کیا گیا ہے۔

ہم اس خدمت کے مکمل ہونے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت مصنف رحمۃ اللہ علیہ کے درجات کو بلند فرمائے، اور جن حضرات نے اس عظیم خدمت میں کسی بھی طرح حصہ لیا ان کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ذخیرۂ آخرت بنائے اور ہماری اس کاوش کو قبول عام بنادے تاکہ متعلمین اس سے بہتر انداز میں فائدہ اٹھا سکیں۔

آمین بجاہ سید المرسلین

ادارۃ البشری

۲۹ ربیع الاول ۱۴۳۱ھ

بِسْمِہِ سُبْحَانِہِ وَتَعَالٰی

حَامِدًا وَمُصَلِّيًا

علم الصرف کی تعریف

علم الصرف: وہ علم ہے جس سے صیغوں کی پہچان حاصل ہوتی ہے اور لفظوں کو گردانے کا طریقہ اور ایک صیغہ سے دوسرا صیغہ بنانے کا قاعدہ معلوم ہوتا ہے۔
فائدہ: اس علم کا فائدہ یہ ہے کہ الفاظ کو صحیح طور پر پڑھنا آ جاتا ہے۔

اصطلاحات

- ضمہ:** پیش کو کہتے ہیں۔
- فتحہ:** زیر کو اور کسرہ: زیر کو کہتے ہیں۔
- تنوین:** دوز بر، دوزیر، دو پیش کو کہتے ہیں۔
- حرکت:** زیر، زیر، پیش کا نام ہے۔
- سکون اور جزم:** حرکت نہ ہونے کو کہتے ہیں۔
- تشدید:** ایک حرف کو دوبار، پہلے کو سکون اور دوسرے کو حرکت کیساتھ پڑھنا، جیسے: عَصَّ.
- مضموم:** وہ حرف ہے جس پر پیش ہو۔
- مفتوح:** وہ حرف ہے جس پر زیر ہو۔
- مکسور:** زیر والے حرف کو کہتے ہیں۔
- متحرک:** حرکت والا حرف۔

ساکن: وہ حرف ہے جس پر حرکت نہ ہو۔

مشدود: وہ حرف ہے جس پر تشدید ہو۔

حرفِ علت تین ہیں: واو، الف، یا، مجموعہ ان کا ”وای“ ہے۔

صیغہ: لفظ کو، اسم: نام کو، **فعل**: کام کو کہتے ہیں۔

زمانہ: وقت کا نام ہے اور وقت تین ہیں:

ماضی: گزرا ہوا، **حال**: موجود، **مستقبل**: آنے والا۔

فعلِ ماضی: اُس فعل کو کہتے ہیں جو گزرا ہوا زمانہ بتائے، جیسے: ضَرَبَ (اُس ایک مرد نے مارا گزرے ہوئے زمانہ میں) ماضی کا آخر ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔

فعلِ مضارع: اُس فعل کو کہتے ہیں جو زمانہ موجودہ یا آئندہ بتائے، جیسے: يَضْرِبُ (مارتا ہے، یا مارے گا وہ ایک مرد، زمانہ موجودہ یا آئندہ میں) مضارع کا آخر مضموم ہوتا ہے۔

امر: اُس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کا حکم دیا جائے، جیسے: اضْرِبْ (تو مار)۔

نہی: اُس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام سے روکا جائے، جیسے: لَا تَضْرِبْ (تو مت مار)۔

اثبات، مثبت: فعل کے ہونے کو کہتے ہیں، جیسے: ضَرَبَ (اُس نے مارا) يَضْرِبُ (وہ مارتا ہے)۔

نفی، منفی: فعل کے نہ ہونے کو کہتے ہیں، جیسے: مَا ضَرَبَ (اُس نے نہیں مارا)، لَا يَضْرِبُ (وہ نہیں مارتا ہے)۔

فاعل: کام کرنے والے کو کہتے ہیں۔

مفعول: جس پر کام کیا جائے، جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا (مارا زید نے عمرو کو) اس میں ضَرَبَ فعل ہے، زَيْدٌ فاعل ہے، عَمْرًا مفعول ہے۔

فعلِ معروف: وہ فعل ہے جس کا کرنے والا معلوم ہو، جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ (زید نے مارا)

اس میں مارنے والا معلوم ہے اور وہ زید ہے۔

فعل مجہول: وہ فعل ہے جس کا کرنے والا معلوم نہ ہو، جیسے: ضَرَبَ عَمْرُو (عمر و مارا گیا)

اس میں یہ معلوم نہیں کہ مارنے والا کون ہے۔

فعل لازم: وہ فعل ہے جو فقط فاعل پر پورا ہو جائے، جیسے: جَلَسَ زَيْدٌ (زید بیٹھا)

ذَهَبَ عَمْرُو (عمر و گیا)۔

فعل متعدی: وہ فعل ہے جو فاعل و مفعول دونوں پر پورا ہو، جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرُو

(مارا زید نے عمرو کو)۔

غائب: وہ ہے جو بات کرتے وقت موجود نہ ہو، جس سے بات نہ کی جائے۔

حاضر: وہ ہے جس سے بات کی جائے۔

متکلم: بات کرنے والے کو کہتے ہیں۔

واحد: ایک کو، **ثنیہ:** دو، **جمع:** دو سے زائد کو کہتے ہیں۔

حرف اصلی: اُس کو کہتے ہیں جو وزن کرنے میں ”ف“ یا ”ع“ یا ”ل“ کی جگہ ہو۔ پس

جو حرف ”ف“ کی جگہ ہو اُس کو ”فاکلمہ“، اور جو ”ع“ کی جگہ ہو اُس کو ”عین کلمہ“، اور جو ”ل“

کی جگہ ہو اُس کو ”لام کلمہ“ کہتے ہیں، جیسے: ”نَصَرَ“ فَعَلَ کے وزن پر ہے، اس میں ”ن“

فاکلمہ، اور ”ص“ عین کلمہ، اور ”ر“ لام کلمہ ہے۔

حرف زائد: اُس کو کہتے ہیں جو ف، ع، ل میں سے کسی کی جگہ پر نہ ہو، جیسے: اجْتَنَبَ

اِفْتَعَلَ کے وزن پر ہے، اس میں ”ج ساکن“ فا کی جگہ ہے، اور ”ن مفتوح“ عین کی جگہ

ہے، اور ”ب مفتوح“ لام کی جگہ ہے۔

پس ”ج، ن، ب“ حرف اصلی ہوئے، اور باقی حرف یعنی ”همزه“ اور ”ت“ زائد ہیں۔

افعال اور ان کے صیغے اور گردانیں

عربی میں فعل ماضی وغیرہ کے چودہ صیغے ہوتے ہیں، جن کی تفصیل یہ ہے:

تین مذکر غائب کے لیے تین مؤنث غائب کے لیے
تین مذکر حاضر کے لیے تین مؤنث حاضر کے لیے
دو متکلم کے لیے

متکلم کا پہلا صیغہ واحد مذکر اور واحد مؤنث کے لیے آتا ہے، اور دوسرا صیغہ تثنیہ مذکر، تثنیہ مؤنث، جمع مذکر و جمع مؤنث کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

فصل (۱) فعل ماضی کی گردان

صیغے	بحث اثبات فعل ماضی معروف	بحث اثبات فعل ماضی مجہول	بحث نفی فعل ماضی معروف	بحث نفی فعل ماضی مجہول
واحد مذکر غائب	فَعَلَ کیا اُس ایک مرد نے	فُعِلَ کیا گیا وہ ایک مرد	مَا فَعَلَ نہیں کیا اُس ایک مرد نے	مَا فُعِلَ نہیں کیا گیا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	فَعَلَا کیا اُن دو مردوں نے	فُعِلَا کیے گئے وہ دو مرد	مَا فَعَلَا نہیں کیا اُن دو مردوں نے	مَا فُعِلَا نہیں کیے گئے وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	فَعَلُوا کیا ان سب مردوں نے	فُعِلُوا کیے گئے وہ سب مرد	مَا فَعَلُوا نہیں کیا اُن سب مردوں نے	مَا فُعِلُوا نہیں کیے گئے وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	فَعَلَتْ کیا اُس ایک عورت نے	فُعِلَتْ کی گئی وہ ایک عورت	مَا فَعَلَتْ نہیں کیا اس ایک عورت نے	مَا فُعِلَتْ نہیں کی گئی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	فَعَلَتَا کیا اُن دو عورتوں نے	فُعِلَتَا کی گئیں وہ دو عورتیں	مَا فَعَلَتَا نہیں کیا اُن دو عورتوں نے	مَا فُعِلَتَا نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں

صیغہ	بحث اثبات فعل ماضی معروف	بحث اثبات فعل ماضی مجہول	بحث نفی فعل ماضی معروف	بحث نفی فعل ماضی مجہول
جمع مؤنث غائب	فَعَلْنَ	فَعِلْنَ	مَا فَعَلْنَ	مَا فَعِلْنَ
واحد مذکر حاضر	فَعَلْتَ	فَعِلْتَ	مَا فَعَلْتَ	مَا فَعِلْتَ
تشبیہ مذکر حاضر	فَعَلْتُمَا	فَعِلْتُمَا	مَا فَعَلْتُمَا	مَا فَعِلْتُمَا
جمع مذکر حاضر	فَعَلْتُمْ	فَعِلْتُمْ	مَا فَعَلْتُمْ	مَا فَعِلْتُمْ
واحد مؤنث حاضر	فَعَلْتِ	فَعِلْتِ	مَا فَعَلْتِ	مَا فَعِلْتِ
تشبیہ مؤنث حاضر	فَعَلْتُمَا	فَعِلْتُمَا	مَا فَعَلْتُمَا	مَا فَعِلْتُمَا
جمع مؤنث حاضر	فَعَلْتُنَّ	فَعِلْتُنَّ	مَا فَعَلْتُنَّ	مَا فَعِلْتُنَّ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	فَعَلْتُ	فَعِلْتُ	مَا فَعَلْتُ	مَا فَعِلْتُ
تشبیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	فَعَلْنَا	فَعِلْنَا	مَا فَعَلْنَا	مَا فَعِلْنَا

اُجْتَنَبَ۔ پھر باقی صیغے بنانے کے لیے وہی طریقہ اختیار کرو جو ماضی معروف میں بیان ہوا۔
فائدہ۔ ماضی مثبت کے شروع میں ”ما“ لگا دینے سے ماضی منفی بن جاتا ہے۔

نظم

غور کر کے مجھ سے اب سن لو ذرا ماضی مجہول کا تم قاعدہ
حرف آخر ماضی معروف کو حال پر اُس کے ہمیشہ چھوڑ دو
پہلا آخر سے نہ ہو مکسور گر زید سے دو اس کو واجب جان کر
باقی جس جس حرف پر معروف کے فتح یا کسرہ ہو دو ضمہ اُسے
ماضی منفی بنانا ہو اگر
”ما“ لگا دو اُس کے اوّل بے خطر

سوالات

(۱) افعال ذیل کی چاروں گردانیں مندرجہ نقشہ بالامع معنی بیان کرو:

کَتَبَ. مَنَعَ. اِجْتَنَبَ. عَلِمَ. تَرَكَ.

اس نے لکھا۔ اس نے روکا۔ اس نے پرہیز کیا۔ اس نے جانا۔ اس نے چھوڑا۔

(ب) الفاظ ذیل کے معنی بیان کرو:

مَا كَتَبُوا. مَنَعْتُمْ. اِجْتَنَبْتُمْ. مَا تَرَكَ. مَنَعْنِ.

(ن) فقرات ذیل کو عربی میں ادا کرو:

میں نے نہیں روکا۔ ان دو مردوں نے روکا۔

ان سب عورتوں نے پرہیز کیا۔ ہم نے نہیں چھوڑا۔

ان دو عورتوں نے جانا۔

فصل (۲) فعل مضارع کا بیان

فعل مضارع معروف، فعل ماضی معروف سے بنتا ہے۔ اس کے بنانے کا مختصر قاعدہ گردان کے بعد بیان ہوگا۔

فعل مضارع کی گردان

بیغی	ثانی افعال	ثالث افعال	ثانی افعال	ثانی افعال
یَفْعُلُ	یَفْعُلُ	یَفْعُلُ	یَفْعُلُ	یَفْعُلُ
کرتا ہے یا کرے گا	کرتا ہے یا کرے گا	کرتا ہے یا کرے گا	کرتا ہے یا کرے گا	کرتا ہے یا کرے گا
وہ ایک مرد	وہ ایک مرد	وہ ایک مرد	وہ ایک مرد	وہ ایک مرد
یَفْعَلَانِ	یَفْعَلَانِ	یَفْعَلَانِ	یَفْعَلَانِ	یَفْعَلَانِ
کرتے ہیں یا کریں گے	کرتے ہیں یا کریں گے	کرتے ہیں یا کریں گے	کرتے ہیں یا کریں گے	کرتے ہیں یا کریں گے
وہ ایک عورت	وہ ایک عورت	وہ ایک عورت	وہ ایک عورت	وہ ایک عورت
یَفْعَلُونَ	یَفْعَلُونَ	یَفْعَلُونَ	یَفْعَلُونَ	یَفْعَلُونَ
کرتے ہیں یا کریں گے	کرتے ہیں یا کریں گے	کرتے ہیں یا کریں گے	کرتے ہیں یا کریں گے	کرتے ہیں یا کریں گے
وہ ایک عورت	وہ ایک عورت	وہ ایک عورت	وہ ایک عورت	وہ ایک عورت
تَفْعُلُ	تَفْعُلُ	تَفْعُلُ	تَفْعُلُ	تَفْعُلُ
کرتی ہے یا کرے گی	کرتی ہے یا کرے گی	کرتی ہے یا کرے گی	کرتی ہے یا کرے گی	کرتی ہے یا کرے گی
وہ ایک عورت	وہ ایک عورت	وہ ایک عورت	وہ ایک عورت	وہ ایک عورت
تَفْعَلَانِ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلَانِ
کرتی ہیں یا کریں گی	کرتی ہیں یا کریں گی	کرتی ہیں یا کریں گی	کرتی ہیں یا کریں گی	کرتی ہیں یا کریں گی
وہ ایک عورت	وہ ایک عورت	وہ ایک عورت	وہ ایک عورت	وہ ایک عورت
تَفْعَلُونَ	تَفْعَلُونَ	تَفْعَلُونَ	تَفْعَلُونَ	تَفْعَلُونَ
کرتی ہیں یا کریں گی	کرتی ہیں یا کریں گی	کرتی ہیں یا کریں گی	کرتی ہیں یا کریں گی	کرتی ہیں یا کریں گی
وہ ایک عورت	وہ ایک عورت	وہ ایک عورت	وہ ایک عورت	وہ ایک عورت

صیغہ	بحث ثابت فعل	بحث ثابت فعل	بحث ثابت فعل	بحث ثابت فعل
مضارع معرف	مضارع بحال	مضارع معرف	مضارع بحال	مضارع بحال
تَفْعَلُونَ	تَفْعَلُونَ	تَفْعَلُونَ	تَفْعَلُونَ	تَفْعَلُونَ
تَفْعَلِينَ	تَفْعَلِينَ	تَفْعَلِينَ	تَفْعَلِينَ	تَفْعَلِينَ
تَفْعَلَانِ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلَانِ
تَفْعَلُنِ	تَفْعَلُنِ	تَفْعَلُنِ	تَفْعَلُنِ	تَفْعَلُنِ
أَفْعُلُ	أَفْعُلُ	أَفْعُلُ	أَفْعُلُ	أَفْعُلُ
أَفْعُلِي	أَفْعُلِي	أَفْعُلِي	أَفْعُلِي	أَفْعُلِي
أَفْعُلَانِ	أَفْعُلَانِ	أَفْعُلَانِ	أَفْعُلَانِ	أَفْعُلَانِ
أَفْعُلُنِ	أَفْعُلُنِ	أَفْعُلُنِ	أَفْعُلُنِ	أَفْعُلُنِ
تَفْعَلُونَ	تَفْعَلُونَ	تَفْعَلُونَ	تَفْعَلُونَ	تَفْعَلُونَ
تَفْعَلِينَ	تَفْعَلِينَ	تَفْعَلِينَ	تَفْعَلِينَ	تَفْعَلِينَ
تَفْعَلَانِ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلَانِ
تَفْعَلُنِ	تَفْعَلُنِ	تَفْعَلُنِ	تَفْعَلُنِ	تَفْعَلُنِ
أَفْعُلُ	أَفْعُلُ	أَفْعُلُ	أَفْعُلُ	أَفْعُلُ
أَفْعُلِي	أَفْعُلِي	أَفْعُلِي	أَفْعُلِي	أَفْعُلِي
أَفْعُلَانِ	أَفْعُلَانِ	أَفْعُلَانِ	أَفْعُلَانِ	أَفْعُلَانِ
أَفْعُلُنِ	أَفْعُلُنِ	أَفْعُلُنِ	أَفْعُلُنِ	أَفْعُلُنِ

ق ح د ہ: ماضی کے شروع میں ایک حرف چار حرفوں میں سے لگا دو، وہ چار حرف یہ ہیں: ”الف، تا، یا، نون“ کہ مجموعہ انکا ”اتین“ ہے، ان چار حرفوں کو مضارع کی علامت کہتے ہیں۔ ”الف“ صرف ایک صیغہ واحد مذکر و مؤنث متکلم کے شروع میں آتا ہے، اور ”تا“ آٹھ صیغوں میں، یعنی تین مذکر حاضر، تین مؤنث حاضر، دو مؤنث غائب، اور ”یا“ مذکر غائب

کے تین صیغوں اور جمع مؤنث غائب میں، اور ”نون“ تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم کے شروع میں لگا دو۔

مضارع کے آخر میں پانچ صیغوں میں پیش لگا دو، وہ پانچ یہ ہیں:
واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، تثنیہ و جمع متکلم۔

سات صیغوں میں ”نون اعرابی“ لگا دو، وہ سات صیغے یہ ہیں:
چار تثنیہ کہ ان میں ”نون اعرابی“ مکسور ہوتا ہے، اور دو جمع مذکر غائب و جمع مذکر حاضر، ایک واحد مؤنث حاضر کہ ان میں ”نون اعرابی“ مفتوح ہوتا ہے، اور ”نون جمع مؤنث“ جیسا کہ ماضی میں آتا ہے مضارع میں بھی آتا ہے۔

مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ

علامت مضارع کو پیش دید و اگر پیش نہ ہو، اور آخر سے پہلے حرف کو زبردید و اگر زبرد نہ ہو، باقی حالت بدستور رہنے دو، مضارع مجہول بن جائے گا، جیسے: يَضْرِبُ سے يَضْرِبُ، يَسْمَعُ سے يَسْمَعُ، يَكْرُمُ سے يَكْرُمُ اور يَجْتَنِبُ سے يَجْتَنِبُ۔
فائدہ مضارع مثبت پر ”لا“ لانے سے مضارع منفی بن جاتا ہے، جیسے: لَا يَضْرِبُ (وہ نہیں مارتا ہے)۔

نظم

ہیں مضارع کی علامت حرف چار	”تا“ اور ”یا“ و ”نون“ کو کر شمار
ہوتا ہے مجموع چاروں کا ”اَتَيْنَ“	یاد کر لے دل سے تو اے نور عین
ہے ”الف“ صرف ایک صیغہ کے لیے	ایسے ہی ”نون“ ایک صیغہ کے لیے
چار صیغوں میں ہے ”یا“ آتا سدا	آٹھ صیغوں کے لیے ہے ”تا“ بنا

پانچ کے آخر میں ضمہ دو لگا ”نونِ اعرابی“ ملاؤ سات جا
 پھر بنانا ہے اگر ”مجهول“ کو تم علامت پر ہمیشہ ضمہ دو
 بعد ازاں آخر سے پہلے دو زیر اور باقی رکھو اس کے حال پر
 ”لا“ اگر مثبت مضارع پر لگے
 بے شک ولا ریب وہ منفی بنے

سوالات

- ۱۔ فعل مضارع کے وہ صیغے بتاؤ جن کے آخر میں پیش آتا ہے؟
- ۲۔ فعل مضارع کے کون کون سے صیغے ہیں جن کے آخر میں ”نونِ اعرابی“ ہوتا ہے؟
- ۳۔ ”نونِ اعرابی“ کون کون سے صیغوں میں مفتوح اور کتنے صیغوں میں مکسور ہوتا ہے؟
- ۴۔ افعال ذیل کی پوری پوری گردان مندرجہ نقشہ بالاسے کرو:
 يَجْتَنِبُ. يَكْتُبُ. يَسْمَعُ. يَعْلَمُ. يَمْنَعُ.
- ۵۔ فقرات ذیل کے معنی بتاؤ:-
 لَا يَكْتُبُونَ. يَسْمَعُونَ. تَعْلَمِينَ.
 يَكْتُبِينَ. نَمْنَعُ. اَتَرَكُ.
- ۶۔ ذیل کے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو:
 ہم لکھتے ہیں۔ وہ سب مرد جانتے ہیں۔ میں روکتا ہوں۔
 ہم جانتے ہیں۔ وہ سب عورتیں سنیں گی۔ تو ایک عورت روکے گی۔
 تم دو مرد دکھو گے۔ تم دو عورتیں لکھو گی۔ تم سب عورتیں سنو گی۔
 ہم روکتے ہیں۔ میں ایک عورت سنوں گی۔ وہ دو عورتیں لکھتی ہیں۔
 تم سب مرد چھوڑتے ہو۔

فصل (۳)

نَفْسٍ تَائِدَةٍ - "النَّفْسُ" تَائِدَةٌ - "النَّفْسُ" تَائِدَةٌ - "النَّفْسُ" تَائِدَةٌ

[illegible]

صیغہ	بحث نفی تاکید بـ "لن" و فعل مستقبل معروف	بحث نفی تاکید بـ "لم" و فعل مستقبل معروف	بحث نفی جہد بـ "لم" و فعل مستقبل مجهول	بحث نفی جہد بـ "لم" و فعل مستقبل مجهول
جمع مذکر غائبہ	لَنْ تَفْعَلُوا	لَمْ تَفْعَلُوا	لَنْ تَفْعَلُوا	لَمْ تَفْعَلُوا
واحد مؤنث غائبہ	لَنْ تَفْعَلِي	لَمْ تَفْعَلِي	لَنْ تَفْعَلِي	لَمْ تَفْعَلِي
تثنیہ مؤنث غائبہ	لَنْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَنْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا
جمع مؤنث غائبہ	لَنْ تَفْعَلْنَ	لَمْ تَفْعَلْنَ	لَنْ تَفْعَلْنَ	لَمْ تَفْعَلْنَ
واحد مذکر غائبہ	لَنْ أَفْعَلْ	لَمْ أَفْعَلْ	لَنْ أَفْعَلْ	لَمْ أَفْعَلْ
تثنیہ مؤنث غائبہ	لَنْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَنْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا
جمع مؤنث غائبہ	لَنْ تَفْعَلْنَ	لَمْ تَفْعَلْنَ	لَنْ تَفْعَلْنَ	لَمْ تَفْعَلْنَ
واحد مذکر غائبہ	لَنْ أَفْعَلْ	لَمْ أَفْعَلْ	لَنْ أَفْعَلْ	لَمْ أَفْعَلْ
تثنیہ مؤنث غائبہ	لَنْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَنْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا
جمع مؤنث غائبہ	لَنْ تَفْعَلْنَ	لَمْ تَفْعَلْنَ	لَنْ تَفْعَلْنَ	لَمْ تَفْعَلْنَ

قید دو: "لن" مضارع مثبت کے شروع میں لاؤ اور واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور متکلم کے دونوں صیغوں میں آخری حرف پر بجائے پیش کے زبردے دو، اور سات صیغوں میں سے "نون اعرابی" گرا دو، اور دو صیغوں میں جمع مؤنث کے "نون" کو رہنے دو، بحث نفی تاکید بـ "لن" بن جائے گی۔

"لن" فعل مضارع کو خالص مستقبل کے معنی میں کر دیتا ہے۔

قعدہ ۲. "لم" مضارع مثبت کے شروع میں لاؤ، اور جن پانچ صیغوں کے آخر میں پیش ہے ان سب میں بجائے پیش کے جزم دے دو، اگر حرف علت نہ ہو، جیسے: لَمْ يَنْصُرْ، لَمْ يَضْرِبْ، لَمْ يَسْمَعْ، اور اگر حرف علت ہو تو اسکو گرا دو، جیسے: يَذْعُوْا لَمْ يَذْعُ، اور يُؤْمِنُ لَمْ يُؤْمِ، اور يَخْشَى لَمْ يَخْشَ، اور سات صیغوں میں "نون اعرابی" گرا دو، اور دو صیغوں میں جمع مؤنث کے "نون" کو رہنے دو، بحث ثانی بـ "لم" بن جائے گی۔ "لم" فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

نظم

"لن" مضارع پر لگائے تو اَر
پانچ صیغوں میں کرے گا وہ زبر
ہیں یہی وہ پانچ جن پر ضمہ تھا
اب بجائے ضمہ کے فتح ہوا
"نون اعرابی" کو دیتا ہے گرا
سات صیغوں میں وہ بے روئے ویرا
اور مضارع کو ہے دیتا بے گماں

خاص مستقبل کے معنی اے جواں

"لم" مضارع پر اَر آجائے گا
جزم دے گا پانچ صیغوں کو سدا
ہیں یہی وہ پانچ جو مضموم تھے
"لم" کے آجانے سے اب ساکن ہوئے
"نون اعرابی" گر آئے سات جا
مثل "لن" کے یاد رکھ یہ قاعدا
اور مضارع کو ہے دیتا بے خطر
ماضی منفی کے معنی اے پسر
حرف علت ہووے آخر میں اَر
"لم" لگائے جب تو اسکو دور کر

حرف علت تین ہیں اے نیک رائے

اور ہے مجموعہ ان تینوں کا "وائے"

سوالات

- ۱۔ "لَنْ" و "لَمْ" لفظوں میں کیا عمل کرتے ہیں اور معنوں میں کیا؟
- ۲۔ الفاظ ذیل کی پوری پوری گردان مندرجہ نقشہ بالا سے کرو:
لَنْ يَجْتَنِبَ. لَنْ يَسْمَعَ. لَمْ يَكْتُبْ. لَمْ يَعْلَمْ.
- ۳۔ ذیل کے صیغوں کے معنی بتاؤ:
لَنْ يَفْعَلُوا. لَمْ يَفْعَلُوا. لَنْ أَسْمَعَ.
لَمْ يَجْتَنِبُوا. لَمْ يُتْرَكْنَ.
- ۴۔ ذیل کے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو:
میں ہرگز نہیں لکھوں گا۔ وہ ایک عورت ہرگز نہیں سنے گی۔
تم دو مردوں نے پرہیز نہیں کیا۔ تم سب مرد نہیں چھوڑے جاؤ گے۔
ہم نے نہیں لکھا۔ تو ایک عورت ہرگز نہیں سنے گی۔
تو ایک عورت نے نہیں سنا۔ تم سب عورتیں ہرگز نہیں چھوڑی جاؤ گی۔
تم سب عورتیں نہیں چھوڑی گئیں۔

میں جن میں ”نون ثقیلہ“ سے پہلے ”الف“ ہے، نہیں آتا۔

”لام تاکید“ ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔ ”بحث لام تاکید بانون ثقیلہ“ بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع مثبت کے شروع میں ”لام تاکید“ اور آخر میں ”نون ثقیلہ“ لگا دو، اور سات صیغوں سے ”نون اعرابی“، گرا دو، جمع مذکر غائب اور جمع مذکر حاضر کے صیغوں سے واؤ اور واحد مؤنث حاضر کے صیغہ سے ”یا“ دور کر دو۔

جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر میں ”نون ثقیلہ“ سے پہلے ”الف“ بڑھا دو تا کہ ”نون جمع مؤنث“ اور ”نون ثقیلہ“ کے جمع ہونے سے صیغہ ثقیل نہ ہو جائے، اس ”الف“ کو ”الف فاصل“ کہتے ہیں، کیوں کہ یہ ”نون جمع مؤنث“ اور ”نون تاکید“ کو جدا کر دیتا ہے۔

”نون ثقیلہ“ سے پہلے چھ صیغوں میں یعنی چار تثنیہ اور جمع مؤنث غائب و جمع مؤنث حاضر میں ”الف“ ہوتا ہے، اور جمع مذکر غائب و جمع مذکر حاضر میں ”نون ثقیلہ“ سے پہلے پیش ہوتا ہے، اور واحد مؤنث حاضر میں زیر ہوتا ہے، اور باقی واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور متکلم کے دونوں صیغوں میں ”نون ثقیلہ“ سے پہلے زبر ہوتا ہے۔ ”الف“ کے بعد ”نون ثقیلہ“ کسور ہوتا ہے اور باقی تمام صیغوں میں مفتوح۔

”نون خفیفہ“ کا بھی وہی قاعدہ ہے جو ”نون ثقیلہ“ کا ہے، صرف ساکن اور مشدکافرق ہے۔

﴿نظم﴾

اب بیاں کرتا ہوں تم سے قاعدا	”لام تاکید“ اور ”نون تاکید“ کا
”نون تاکید“ کی اول قسم دو	تم ثقیلہ اور خفیفہ جان لو
بعد ازاں صیغے بنانے کا طریق	سن لو مجھ سے دل لگا کر اے رفیق

”لام“ کو تاکید کے اے یا وفا
 ”نون“ کو تاکید کے آخر میں لا
 پھر مذکر جمع سے تو بالیقین
 ”واو“ سے پہلے جو ضمتہ ہے یہاں
 صیغہ واحد مؤنث میں جو ”یا“
 قبل ”یا“ کے ہے جو ”یا“ کسرہ لگا
 پھر مؤنث جمع میں اے یا خبر
 ہے ”الف فاصل“ کا یہ اک فائدہ
 پیشتر ”نون ثقیلہ“ کے مدام
 اور مذکر جمع میں اے ہوشیار
 واحد حاضر میں مؤنث کے تو جان
 پانچ جا پہلے ثقیلہ سے جناب
 حال اب ”نون ثقیلہ“ کا سنو
 اور باقی سارے صیغوں میں عزیز
 قاعدہ تو کر دیا ہم نے تمام
 چودہ صیغے ہیں ”ثقیلہ“ کے لیے
 یعنی جس جا پر ”الف“ موجود ہو
 ہے ثقیلہ اور خفیفہ کا بیاں

ابتدا میں دو مضارع کے لگا
 سات جا سے ”نون اعرابی“ گرا
 دور کر دے ”واو“ کو اے ہم نشیں
 باقی رکھ اُس کو اُسی جا ہر زماں
 آتی ہے اُس کو بھی دے فوراً اڑا
 دور کرنا ہے نہیں اس کا روا
 بعد ”نون فاصل“ ”الف“ ایزاد کر
 کرتا ہے ”نون“ کو آپس میں جدا
 آتا ہے چھ جا ”الف“ اے نیک نام
 ”نون“ سے پہلے ہو ضمتہ بے غبار
 ”نون“ سے پہلے ہو کسرہ کا نشان
 ہوتا ہے مفتوح تم کر لو حساب
 بعد ”الف“ کے دائما مکسور ہو
 ہوتا ہے مفتوح تم کر لو تمیز
 اور سن لو بات تم اے خوش کلام
 آٹھ ہیں ”نون خفیفہ“ کے لیے
 واں خفیفہ کا نشان نابود ہو
 سخت مشکل ”صرف“ میں اے مہرباں

نظم سے لیکن وہ آساں ہو گیا

پس کرو تم واسطے میرے دُعا

سوالات

- ۱۔ افعال سابقہ یَجْتَنِبُ، يَسْمَعُ، يَتْرُكُ وغیرہ سے ”نون ثقیلہ وخفیفہ“ کی گردان کرو۔
- ۲۔ لِيَفْعَلْنَ، لَتَفْعَلْنَ، لِيَفْعَلْنَانِ مضارع کے کون کون سے صیغے سے اور کس طرح بنائے گئے ہیں؟
- ۳۔ تَفْعَلْنَ، تَفْعَلُونِ، يَفْعَلْنَ، أَفْعَلُ سے ”لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ“ بناؤ۔
- ۴۔ وہ سات صیغے کون سے ہیں جن سے ”نون اعرابی“ گرایا جاتا ہے؟
- ۵۔ ”الف فاصل“ کسے کہتے ہیں؟
- ۶۔ لِيَجْتَنِبَنَّ، لَتَعْلَمَنَّ، لَنَسْمَعَنَّ، لَتَتْرُكَنَّ کا اردو میں ترجمہ کرو۔
- ۷۔ ذیل کے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو:

ہم ضرور ضرور لکھیں گے۔	وہ دو مرد ضرور ضرور روکیں گے۔
تم سب عورتیں ضرور ضرور پرہیز کرو گی۔	وہ سب مرد ضرور ضرور جائیں گے۔
تم دو عورتیں ضرور ضرور سنو گی۔	وہ ایک عورت ضرور ضرور چھوڑی جائیگی۔
میں ایک مرد ضرور ضرور سنوں گا۔	وہ سب عورتیں ضرور ضرور جائیں گی۔

امر نائب معروف بنایا جاتا ہے مضارع نائب معروف سے۔

امر نائب مجہول بنایا جاتا ہے مضارع نائب مجہول سے۔

امر حاضر مجہول بنایا جاتا ہے مضارع حاضر مجہول سے۔

امر متکلم معروف بنایا جاتا ہے مضارع متکلم معروف سے۔

امر متکلم مجہول بنایا جاتا ہے مضارع متکلم مجہول سے۔

ان سب کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع مثبت کے شروع میں ”لام مکسور“ لگا دو، اور آخر سے ساکن کر دو، اگر ”نون اعرابی“ ہو تو اس کو گرا دو، اور ”نون جمع مؤنث“ کو رہنے دو، اگر حرف ملت نہ ہو، جیسے: يَضْرِبُ سے لِيَضْرِبُ، اور يَضْرِبُ سے لِيَضْرِبُ، اور تَضْرِبُ سے لَتَضْرِبُ، اور اَضْرِبُ سے لِأَضْرِبُ، اور اَضْرِبُ سے لِأَضْرِبُ، اور يَضْرِبَانِ سے لِيَضْرِبَانِ، اور يَضْرِبَانِ سے لِيَضْرِبَانِ۔

اور اگر حرف ملت ہو تو اس کو گرا دو، جیسے: يَذْعُوْ سے لِيَذْعُوْ، اور يَوْمِيْ سے لِيَوْمِيْ، اور يَخْشَى سے لِيَخْشَى۔

امر حاضر معروف بنانے کا خاص قاعدہ

یہ ہے کہ مضارع حاضر معروف سے ملامت مضارع ”تا“ گرا دینے کے بعد اگر پہلا حرف متحرک ہو تو آخر سے ساکن کر دو، اگر حرف ملت نہ ہو، جیسے: تَعْلَمُ سے عَلِمَ، اور تَضَعُ سے ضَعُ۔

اگر حرف ملت ہو تو اس کو گرا دو جیسے: تَقِيْ سے قِ۔

اگر علامت مضارع دُور کرنے کے بعد پہلا حرف ساکن رہتا ہے تو ”عین کلمہ“ کو دیکھو:

اگر ”عین کلمہ“ مفتوح ہے یا مکسور ہے تو ”ہمزہ وصل مکسور“ شروع میں لگا دو، اگر حرف ملت نہ ہو، جیسے: تَسْمَعُ سے اَسْمَعُ، اور تَضْرِبُ سے اَضْرِبُ، اور اگر حرف ملت ہو تو گرا دو،

جیسے: تَرْمِي سے اِزْم، اور تَخْشَى سے اَخْش۔

اگر ”عین کلمہ“ مضموم ہے تو ”ہمزہ وصل مضموم“ شروع میں لگا دو اگر حرف علت نہ ہو، جیسے: تَنْصُرُ سے اَنْصُر۔

اور اگر حرف علت ہو تو اسکو گرا دو، جیسے: تَذْعُو سے اُذْع۔

فائدہ ۱: امر میں ”نون جمع مؤنث“ باقی رہتا ہے اور ”نون اعرابی“ گرا دیا جاتا ہے۔

فائدہ ۲: ”نون ثقیلہ وخفیفہ“ جس طرح مضارع میں آتا ہے امر میں بھی آتا ہے، لیکن اس میں ”لام تاکید“ نہیں لگایا جاتا۔

فائدہ ۳: ”لام تاکید“ مفتوح ہوتا ہے اور اس کے معنی ہیں ”ضرور“، ”لام امر مکسور“ ہوتا ہے اور اس کے معنی ہیں ”چاہیے کہ“۔

فائدہ ۴: ”ہمزہ وصل“ وہ ہمزہ ہے جو اپنے پہلے حرف سے مل جائے اور پڑھنے میں نہ آئے، مگر لکھنے میں باقی رہے جیسے: فَاطْلُبْ، ثُمَّ اَطْلُبْ۔

نظم

”تا“ مضارع سے تو پہلے دُور کر	حرفِ اوّل پر پھر اس کے کر نظر
گر ہو اُس پر کوئی حرکت اے فتا	کروے آخر سے تو ساکن بے خطا
گر علامت کو گرا کر مہرباں	حرفِ اوّل پر سکوں ہووے عیاں
”عین“ پر صیغے کے پھر کر لو نظر	زیر رکھتا ہے یا اُس پر ہے زبر
گر زبر یا زیر ہو اُس پر جناب	دو لگا ”مکسور ہمزہ“ تم شتاب
”عین“ صیغہ کا اگر مضموم ہو	”ہمزہ“ بھی مضموم تم زائد کرو
یہ ہوا معروف حاضر کا بیاں	یاد کر لو خوب اس کو بر زباں

اور جتنے صیغے ہیں اس کے سوا قاعدہ اُن کا ہے بالکل ہی جدا
پس علامت باقی رکھ اے ہمام ابتدا میں دو لگا "مکسور لام"
ہاں یہ واجب جان تو اے با حیا ہوتا ہے آخر سے ساکن دائم
حرف علت ہووے آخر میں اگر
دور کر دو اس کو تم اے خوش سیر

سوالات

- ۱۔ اَسْمَعْ، اُكْتُبْ، اجْتَنِبْ سے امر کی پوری گردان کرو۔
 - ۲۔ "لام تاکید" اور "لام امر" میں کیا فرق ہے؟
 - ۳۔ امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ بیان کرو۔
 - ۴۔ "ہمزہ وصل" کسے کہتے ہیں؟
 - ۵۔ فقرات ذیل کے معنی بیان کرو:
- لِيَكْتُبُوا. اَتُرَكُّوْا. لَتَعْلَمَنَّ. اِمْنَعْنِ. لَا تُكْتَبَنَّ.
اعْلَمُوا. لِيَمْنَعَنَّ. اَتُرَكُّنَا. لِيَسْمَعَنَّ. لَتَتْرَكُنَّوْا.
- ۶۔ ذیل کے جملوں کو عربی میں ادا کرو:
- تم لوگ لکھو۔ تم لوگ ضرور لکھو۔
تم دو مرد ضرور روکو۔ تو ایک عورت چھوڑ۔
چاہیے کہ وہ دو عورتیں سنیں۔ چاہیے کہ ہم ضرور چھوڑیں۔
تم سب عورتیں سنو۔ تم سب عورتیں ضرور سنو۔
تو ایک مرد روک۔ چاہیے کہ وہ سب مرد ضرور روکیں۔
چاہیے کہ وہ سب عورتیں ضرور پرہیز کریں۔

صیغہ	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعَلَا
ثانیہ مذکر حاضر	لَا تَفْعَلُوا	لَا تَفْعَلُوا	لَا تَفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلْنَ
۱۔ احد مواثبات حاضر	لَا تَفْعَلْ	لَا تَفْعَلْ	لَا تَفْعَلِي	لَا تَفْعَلِي	لَا تَفْعَلِي	لَا تَفْعَلِي
	تو ایک عورت	تو ایک عورت	تو ایک عورت	تو ایک عورت	تو ایک عورت	تو ایک عورت
ثانیہ مذکر حاضر	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعَلَا
ثانیہ مذکر حاضر	لَا تَفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلْنَ
۱۔ احد مذکرہ مواثبات متفرد	لَا أَفْعَلْ	لَا أَفْعَلْ	لَا أَفْعَلْنَ	لَا أَفْعَلْنَ	لَا أَفْعَلْنَ	لَا أَفْعَلْنَ
	میں ایک مرد	میں ایک مرد	میں ایک مرد	میں ایک مرد	میں ایک مرد	میں ایک مرد
	یا ایک عورت	یا ایک عورت	یا ایک عورت	یا ایک عورت	یا ایک عورت	یا ایک عورت
	لَا نَفْعَلْ	لَا نَفْعَلْ	لَا نَفْعَلْنَ	لَا نَفْعَلْنَ	لَا نَفْعَلْنَ	لَا نَفْعَلْنَ
	میں ایک مرد	میں ایک مرد	میں ایک مرد	میں ایک مرد	میں ایک مرد	میں ایک مرد
	یا دو عورتیں	یا دو عورتیں	یا دو عورتیں	یا دو عورتیں	یا دو عورتیں	یا دو عورتیں
	یا ایک عورت	یا ایک عورت	یا ایک عورت	یا ایک عورت	یا ایک عورت	یا ایک عورت

قاعدہ۔ مضارع مثبت کے شروع میں ”لائے نہی“ لگا دو، اور جن پانچ صیغوں میں پیش ہے اُن کو جزم دے دو، اگر حرف علت نہ ہو جیسے: لَا تَضْرِبْ، لَا تَسْمَعْ، لَا تَنْصُرْ، اور اگر حرف علت ہو تو گرا دو جیسے: لَا تَذْعُ، لَا تَرْمِ، لَا تَخْشِ، اور سات جہ سے ”نون اعرابی“ گرا دو اور ”نون جمع مؤنث“ کو رہنے دو۔

”نون ثقیلہ و خفیفہ“ جس طرح مضارع میں آتا ہے نہی میں بھی لایا جاتا ہے، لیکن امر کی طرح ”لام تاکید“ یہاں بھی نہیں آتا۔

نظم

کر کے ساکن تو مضارع کو اخی ابتدا میں دے لگا ”لائے نہی“
حرف علت گر ہو آخر میں عیاں باقی رکھ ہرگز نہ تو اس کا نشاں
”نون اعرابی“ گرا تو مثل امر
یاد کر لے قاعدہ ہے مختصر

سوالات

- ۱۔ لَا يَجْتَنِبُ، لَا يَتْرُكُ، لَا يُمْنَعُ سے پوری گردان کرو۔
- ۲۔ فقرات ذیل کا ترجمہ اردو میں کرو:
لَا تُمْنَعُوا. لَا يَتْرُكُنْ. لَا يَجْتَنِبَانِ. لَا تُمْنَعِي.
لَا تَتْرُكُنْ. لَا تَتْرُكْنَ. لَا تَعْلَمَنَّ.
- ۳۔ ذیل کے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو:
تو ایک عورت ہرگز نہ روک۔ وہ سب عورتیں ہرگز نہ چھوڑیں۔
میں ہرگز پرہیز نہ کروں۔ تم لوگ ہرگز نہ روکو۔
وہ دو عورتیں ہرگز نہ لکھیں۔

فائدہ اب ہم نفی تاکید بـ ”لن“، لام تاکید بانون تاکید، امر بانون تاکید، نہی بانون تاکید کا فرق بیان کرتے ہیں۔ اگر طالب علم نے ہمت اور شوق سے اس کو سمجھ لیا تو صرف کی گردانیں یاد ہو کر ترجمہ کی اچھی قوت پیدا ہو جائے گی، وباللہ التوفیق:

لَنْ يَفْعَلَ ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد۔

لَا يَفْعَلَنَّ ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد۔

لَيَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد۔

لَيَفْعَلَنَّ چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد۔

اردو میں ترجمہ کرو

لَنْ أَضْرِبَ	لَا أَضْرِبَنَّ	لَا أَضْرِبَنَّ	لَنْ أَضْرِبَ
لَيْسَمَعَنَّ	لَنْ يَسْمَعَ	لَا يَسْمَعَنَّ	لَيْسَمَعَنَّ
لَا تَسْمَعَنَّ	لَمْ تَمْنَعْ	لَمْ تَمْنَعْ	لَا تَسْمَعَنَّ

عربی میں ترجمہ کرو

ہرگز نہیں سنیں گی وہ سب عورتیں۔	ہرگز نہ سنیں وہ سب عورتیں۔
ضرور ضرور سنیں گی وہ سب عورتیں۔	چاہیے کہ ضرور سنیں وہ سب عورتیں۔
ہرگز نہ چھوڑو تم سب مرد۔	ہرگز نہ چھوڑو گے تم سب مرد۔
ضرور ضرور چھوڑو گے تم سب مرد۔	ضرور ضرور پرہیز کریں گے وہ سب مرد۔
چاہیے کہ ضرور پرہیز کریں وہ سب مرد۔	

فصل (۷)

اسم فاعل

جو لفظ کام کرنے والے کو بتائے اُس کو ”اسم فاعل“ کہتے ہیں، جیسے: فاعِلٌ (کرنے والا ایک مرد)، فاعِلَةٌ (کرنے والی ایک عورت)۔

صیغہ واحدہ	صیغہ ثانیہ	صیغہ ثالثہ	صیغہ رابعہ	صیغہ پہلی	صیغہ تیسری
فَاعِلٌ	فَاعِلَانِ	فَاعِلَةٌ	فَاعِلُونَ	فَاعِلَاتُ	فَاعِلَاتُ
کرنے والا	کرنے والے	کرنے والی	کرنے والے	کرنے والی	کرنے والی
ایک مرد	دو مرد	ایک عورت	سب مرد	سب عورتیں	سب عورتیں

قاعدہ: جب ماضی تین حرف کی ہو تو اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر فاعِلٌ کے وزن پر آئے گا، جیسے: نصرَ سے ناصرٌ، ضربَ سے ضاربٌ، سمعَ سے سامعٌ۔

اور اگر ماضی کا پہلا صیغہ تین حرف سے زیادہ ہو تو اسم فاعل مضارع معروف سے اس طرح بناؤ کہ علامت مضارع کو دور کر کے اس کی جگہ ”میم مضموم“ لگاؤ، اور آخر سے پہلے حرف کو زبردے دواگر زیر نہ ہو، اور آخری حرف پر تین لگاؤ، جیسے: يُكْرِمُ سے مُكْرِمٌ، يَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ اور يَتَقَبَّلُ سے مُتَقَبِّلٌ۔

نظم

اسم فاعل کا سنو اب قاعدہ اور اٹھاؤ اس سے کامل فائدہ
ہوسہ حرفی ماضی جب اے خوش سیر تم بناؤ فاعِلٌ کے وزن پر

حرف اس میں گروہوں زائد تین سے اسم فاعل پھر مضارع سے بنے
 جو علامت ہو مضارع کی دلا باقی رکھنا ہے نہیں اُس کا روا
 پس گرادو اُس کو تم بے خوف و بیم اور لگا دو اس کی جا "مضموم میم"
 قبل آخر حرف کے تم زیر دو
 اور بڑھا آخر میں دو تنوین کو

سوالات

- ۱۔ سَامِعٌ، مُجْتَنِبٌ، مُنْتَصِرٌ، مُتَقَبِّلٌ کی گردان کرو۔
 - ۲۔ عَالِمُونَ، مُجْتَنِبَةٌ، تَارِكَاتٌ، مانعان کے معنی بتاؤ۔
 - ۳۔ ذیل کے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو:
- | | |
|------------------------|----------------------------|
| دو عورتیں چھوڑنے والی۔ | سب عورتیں پرہیز کرنے والی۔ |
| دو مرد لکھنے والے۔ | سب مرد روکنے والے۔ |
| ایک عورت سننے والی۔ | دو عورتیں پرہیز کرنے والی۔ |
| دو مرد سننے والے۔ | سب عورتیں روکنے والی۔ |

فصل (۸)

اسم مفعول

جو لفظ اُس آدمی یا چیز کو بتائے جس پر کام واقع ہو اُس کو ”اسم مفعول“ کہتے ہیں۔
گردان یہ ہے:

مفعول	مفعولان	مفعولون	مفعولتہ	مفعولتان	مفعولات
لیا ہوا	کیے ہو	کیے ہو	ن ہوں	کی ہوں	کی ہوں
ایک مرد	دو مرد	سب مرد	ایک عورت	دو عورتیں	سب عورتیں

قائدہ: جب ماضی سے حرفی ہو تو اسم مفعول واحد کر مفعول کے وزن پر آئے گا، جیسے:
نصر سے منصُور، ضرب سے مضروب، سماع سے مسْموع۔
اور اگر ماضی تین حرف سے زائد ہو تو اسم مفعول مضارع مجہول سے اس طرح بناؤ کہ
علامت مضارع کو گرا کر اس کی جگہ ”میم مضموم“ لگاؤ، اور آخر میں تنوین بڑھا دو، جیسے:
يُكْرَم سے مُكْرَم، يُجْتَنَب سے مُجْتَنَب، يُتَقَبَّل سے مُتَقَبَّل۔

نظم

اسم مفعول اب بنانا ہے اگر
یاد رکھ یہ کہ سے حرفی ماضی سے
ہو اگر ماضی سے حرفی سے مزید
قاعدہ اس کا بھی سن اے نام ور
آتا ہے وہ وزن پر مفعول کے
پھر مضارع سے بنا تو اے سعید

پر مضارع بھی وہ جو مجہول ہو کام میں لانا نہ یاں معروف کو
 دو مضارع کی علامت کو گرا ضمہ والا ”میم“ دو اس جا لگا
 اور پھر آخر میں دو تنوین بڑھا
 اسم مفعول اس طرح بن جائے گا

سوالات

- ۱۔ مَجْتَنِبٌ، مُسْتَنْصَرٌ، مُتَقَبِّلٌ کی پوری گردان کرو۔
- ۲۔ الفاظ ذیل کے معنی بتاؤ:
 مَسْمُوعُونَ، مَغْلُومَاتٌ، مَتْرُوكَةٌ، مَنصُورَانِ۔
- ۳۔ ذیل کے اردو جملوں کو عربی میں ادا کرو:
 ماری ہوئی ایک عورت۔ چھوڑی ہوئی دو عورتیں۔
 مدد کیے ہوئے سب مرد۔

فصل (۹)

اسم تفضیل

جو لفظ کسی کام کرنے والے کی بڑائی ظاہر کرے اس کو ”اسم تفضیل“ کہتے ہیں۔ گردان یہ ہے:

تثنیہ واحدہ	تثنیہ تانیہ	تثنیہ ثانیہ	تثنیہ ثالثہ
أَفْعَلُ	أَفْعَلَانِ	أَفْعَلَوْنَ	أَفْعَالُ
زیادہ کرنے والا ایک مرد	زیادہ کرنے والے دو مرد	زیادہ کرنے والے سب مرد	زیادہ کرنے والے سب مرد
تثنیہ واحدہ	تثنیہ تانیہ	تثنیہ ثانیہ	تثنیہ ثالثہ
فُعَلٰی	فُعَلٰیٰنِ	فُعَلٰوْنَ	فُعَالُ
زیادہ کرنے والی ایک عورت	زیادہ کرنے والی دو عورتیں	زیادہ کرنے والی سب عورتیں	زیادہ کرنے والی سب عورتیں

قاعدہ اسم تفضیل واحد مذکر ہمیشہ أَفْعَلُ کے وزن پر بنا لیا، اور واحد مؤنث فُعَلٰی کے وزن پر۔ جیسے: أَكْبَرُ كُبْرَى، أَصْغَرُ صُغْرَى۔ جب ماضی سہ حرفی نہ ہوگا اسم تفضیل نہیں آئے گا۔

نظم

وزن ہیں دو افعال تفضیل کے أَفْعَلُ واحد مذکر کے لیے
 اور مؤنث کے لیے فُعَلٰی ہوا یاد رکھ اس کو جو میں نے لکھ دیا
 افعال تفضیل میں یہ شرط جان تین حرفی ماضی ہواے خوش بیاں
 گر شکلائی ہو مجرد کے سوا
 ایک بھی صیغہ نہ اُس کا آئے گا

سوالات

- ۱۔ اَسْمَعُ، اُمنَعُ، اَعْلَمُ سے اسم تفضیل کی پوری گردان کرو۔
- ۲۔ اَعْلَمُونَ، سَمْعِیَّاتُ، اَصَارِبُ کے معنی بتاؤ۔
- ۳۔ ذیل کے اردو جملوں کی عربی بناؤ:
 زیادہ سننے والے دو مرد۔ زیادہ مارنے والی دو عورتیں۔
 زیادہ جاننے والی سب عورتیں۔ زیادہ سننے والے سب مرد۔

فصل (۱۰)

اسم ظرف

جو لفظ کسی کام کی جگہ یا وقت کا نام ہو اسے ”اسم ظرف“ کہتے ہیں۔ اس کی گردان یہ ہے:

یضرب	یضرب	یضرب
مفعِل	مفعِلان	مفعِل
ایک وقت یا ایک جگہ کام کرنے کی	... وقت یا دو جگہ کام کرنے کی	سب وقت یا سب جگہ کام کرنے کی

قید:۔ سہ حرفی ماضی کے ظرف کو مضارع کے صیغہ واحد مذکر سے اس طرح بناؤ کہ علامت مضارع دور کر کے اس کی جگہ ”میم مفتوح“ لگاؤ، اور ”عین کلہ“ اگر مضموم ہو تو اس کو زیر دے دو، ورنہ اس کی حالت پر چھوڑ دو اور آخری حرف پر تنوین زیادہ کرو، جیسے: یَنْصُرُ سے مَنْصُر، یَضْرِبُ سے مَضْرُبٌ اور یَسْمَعُ سے مَنْسَمَعٌ۔ جب ماضی سہ حرفی نہ ہو تو اسم ظرف واسم مفعول دونوں ایک طرح کے ہوں گے۔

نظم

لکھتا ہوں اب میں زروئے علم صرف صاف اور واضح طریق اسم ظرف
 بنتا ہے فعل مضارع سے یہ اسم اور ہمیشہ ہوتی ہیں اس کی دو قسم
 ایک ہے ظرف مکاں اے خوش لقا دوسرا ظرفِ زماں بے خطا
 آتا ہے وہ ایک ہی صیغہ مگر دونوں قسموں کے لیے اے با ہنر
 پس علامت کو گرا کر دامنِا فتح والا ”میم“ دو اُس جا لگا
 ”عین“ پر صیغہ کے پھر کر لو نظر ضمہ ہے اُس پر یا کسرہ یا زبر

دو زبر تم ”عین“ پر گر ضمتہ ہو ورنہ اُس کے حال پر ہی چھوڑ دو
 کر کے آخر حرف سے ضمتہ کو دور دو بڑھا تنوین کو تم بالضرور
 ایک ماضی تین حرفی کے ہوا
 اسم مفعول اور ظرف ایک آئے گا

سوالات

- ۱۔ مَضْرِبٌ، مَنْصُرٌ، مَقْتُلٌ سے اسم ظرف کی گردان کرو۔
- ۲۔ مَضَارِبٌ، مَسَاجِدُ، مَذَارِسُ کے معنی بتاؤ۔
- ۳۔ اِن کی عربی بتاؤ:
 دو جگہ مارنے کی۔ دو زمانے مدد کرنے کے۔

فصل (۱۱)

اسم آلہ

جو لفظ کسی اوزار یعنی کام کرنے کی چیز کا نام ہو اسے ”اسم آلہ“ کہتے ہیں۔ گردان یہ ہے:

واحد	ثنیہ	جمع
مَفْعَلٌ ایک آلہ کرنے کا	مَفْعَلَانِ دو آلے کرنے کے	مَفَاعِلُ سب سے کرنے کے
مِفْعَلَةٌ	مِفْعَلَتَانِ	مَفَاعِلُ
مِفْعَالٌ	مِفْعَالَانِ	مِفْعَالُ

تی حد: اسم آلہ مضارع معروف سے اس طرح بنتا ہے:

۱۔ علامت مضارع کو دور کر کے ”میم مکسور“ لگا دو، اور ”عین کلمہ“ کو زبردے دو اگر زبردے ہو، اور آخری حرف پر تنوین بڑھا دو۔

۲۔ یہ کہ اس پہلی صورت کے آخر میں ”تا“ زیادہ کرو۔

۳۔ یہ کہ علامت مضارع کی جگہ ”میم مکسور“ لگا کر ”عین کلمہ“ کے بعد ”الف“ زیادہ کرو، اور آخر میں تنوین کا اضافہ کرو، جیسے: یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ (پہلی صورت)، مَضْرِبَةٌ (دوسری صورت)، مَضْرَابٌ (تیسری صورت)۔

نظم

تین صیغے اسم آلہ کے تو جان
اسم آلہ میں بھی مثل اسم ظرف
مَفْعَلٌ اور مِفْعَلَةٌ، مِفْعَالٌ مان
شرط ہے یہ ماضی کے ہوں تین حرف
گر ہو ماضی تین حرفی کے سوا
اسم آلہ کا نہ صیغہ آئے گا

سوالات

- ۱۔ مِضْرُوبٌ، مِفْتَاحٌ، مِقْرَاضٌ سے اسم آلہ کی گردان کرو۔
- ۲۔ مِسمَعٌ، مَنَاصِرٌ، مَفَاتِيحُ کے معنی بتاؤ۔
- ۳۔ ان کی عربی بناؤ:
دو آلے سننے کے۔ سب آلے مارنے کے۔

◦ علم الصرف کا پہلا حصہ ختم ہوا ◦

علم الصرف

حصہ دوم

حَامِدًا وَمُصَلِّيًا وَمُسْلِمًا.

واضح ہو کہ اصلی حروف کے اعتبار سے تمام فعل اور اسم دو قسم پر ہیں:

۱۔ ثلاثی ۲۔ رباعی

ثلاثی اس کو کہتے ہیں جس میں تین حرف اصلی ہوں، جیسے: ضَرَبَ، نَصَرَ.

رباعی وہ ہے جس میں چار حروف اصلی ہوں، جیسے: بَعَثُوا، ذَخَرُوا.

پھر ثلاثی اور رباعی میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں:

۱۔ ثلاثی مجرد

۲۔ ثلاثی مزید فیہ

۱۔ رباعی مجرد

۲۔ رباعی مزید فیہ

نہجہ ۱۔ اُس کو کہتے ہیں کہ جس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد نہ ہو،

جیسے: نَصَرَ، ضَرَبَ ثلاثی مجرد ہے، اور بَعَثُوا، ذَخَرُوا رباعی مجرد ہے۔

نہجہ ۲۔ وہ ہے جس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد بھی ہو، جیسے:

اجْتَنَبَ، اسْتَنْصَرَ ثلاثی مزید فیہ ہے، اور تَسَوَّاهِلَ، تَزَنَّدَقَ رباعی مزید فیہ ہے۔

ابواب ثلاثی

ثلاثی مجرد کی چھ قسمیں ہیں جس کو چھ ابواب کہتے ہیں اور وہ یہ ہیں:

- ۱ فعل یفعل جیسے نصر ینصر۔ ۲ فعل یفعل جیسے ضرب یضرب۔
- ۳ فعل یفعل جیسے سمع یسمع۔ ۴ فعل یفعل جیسے فتح یفتح۔
- ۵ فعل یفعل جیسے کرم یكرم۔ ۶ فعل یفعل جیسے حسب یحسب۔

باب ۱	صرف
بروزن فعل یفعل ماضی میں مین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مین کلمہ مضموم، جیسے نصر ینصر	نصر ینصر نصرًا فهو ناصِرٌ ونَصْرٌ ینصرُ نصرًا فهو منْصُورٌ الأمر منه اَنْصُرْ والنهی عنه لَا تُنْصِرْ الظرف منه مِنْصَرٌ والآلة منه مِنْصَرٌ أفعِلْ التفضیل منه اَنْصِرْ والمؤنث منه نُصْرٰی۔

مصادر: الطَّلَبُ (دھونڈنا)، الدُّخُولُ (داخل ہونا)، العِبَادَةُ (پوجنا)،
الْقَتْلُ (مار ڈالنا)، التَّرْكُ (چھوڑنا)۔

باب ۲	صرف
بروزن فعل یفعل ماضی میں مین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور، جیسے ضرب یضرب	ضرب یضرب ضَرْبًا فهو ضَارِبٌ وَضَرْبٌ یُضْرَبُ ضَرْبًا فهو مَضْرُوبٌ الأمر منه اَضْرِبْ والنهی عنه لَا تُضْرِبْ الظرف منه مَضْرِبٌ والآلة منه مَضْرِبٌ أفعِلْ التفضیل منه اَضْرِبْ والمؤنث منه ضَرْبٰی۔

مصادر: اَلْعُسْلُ (دھونا)، اَلظُّلْمُ (ظلم کرنا)، اَلْفُصْلُ (جدا کرنا)،
اَلْغَلْبُ (غلبہ کرنا)، اَلْجُلُوسُ (بیٹھنا)۔

<p>سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ سَامِعٌ وَ سَمِعَ يُسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ مَسْمُوعٌ الْأَمْرُ مِنْهُ اسْمَعُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْمَعُ الظَّرْفُ مِنْهُ مَسْمَعٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مَسْمَعٌ أَفْعَلُ التَّفْضِيلُ مِنْهُ أَسْمَعُ وَالْمَوْثُ مِنْهُ سَمْعِي.</p>	<p>صرف صغیر</p>	<p>باب ۱۰ بروزن فعل یفعل ماضی میں عین کلمہ کسور اور مضارع میں مفتوح، جیسے: سمع یسمع</p>
---	---------------------	---

مصادر: اَلْعِلْمُ (جاننا)، اَلْفَهْمُ (سمجھنا)، اَلشَّهَادَةُ (گواہی دینا)،
اَلْحَمْدُ (تعریف کرنا)، اَلشَّرْبُ (پینا)۔

<p>فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ فَاتِحٌ وَفُتِحَ يُفْتَحُ فُتْحًا فَهُوَ مَفْتُوحٌ الْأَمْرُ مِنْهُ افْتَحَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَفْتَحُ الظَّرْفُ مِنْهُ مَفْتُوحٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مِفْتَاحٌ أَفْعَلُ التَّفْضِيلُ مِنْهُ افْتَحَ وَالْمَوْثُ مِنْهُ فُتْخِي.</p>	<p>صرف صغیر</p>	<p>باب چہارم بروزن فعل یفعل ماضی و مضارع میں عین کلمہ مفتوح، جیسے: فتح یفتح</p>
---	---------------------	---

مصادر: اَلْمَنْعُ (روکنا)، اَلضَّنُّ (رنگنا)،
الرَّهْنُ (رہن رکھنا)، اَلسَّلْخُ (کھال کھینچنا)۔

<p>كَرُمَ يَكْرُمُ كَرَمًا فَهُوَ كَرِيمٌ الْأَمْرُ مِنْهُ اَكْرُمُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَكْرُمُ الظَّرْفُ مِنْهُ مَكْرُمٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مَكْرُمٌ أَفْعَلُ التَّفْضِيلُ اَكْرُمُ وَالْمَوْثُ مِنْهُ كُرْمِي.</p>	<p>صرف صغیر</p>	<p>باب پنجم بروزن فعل یفعل ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مضموم، جیسے: كَرُمَ يَكْرُمُ</p>
---	---------------------	---

مصادر: اَلْقُرْبُ (نزدیک ہونا)، اَلْبُعْدُ (دور ہونا)،
اَلْكَثْرَةُ (بہت ہونا)، اَللُّطْفُ (پاکیزہ ہونا)۔

<p>حَسِبَ يَحْسِبُ حَسْبًا وَحَسَابًا فَهُوَ حَاسِبٌ وَحُسِبَ يُحْسِبُ حَسْبًا وَحَسَابًا فَهُوَ مُحْسُوبٌ الْأَمْرُ مِنْهُ إِحْسِبُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَحْسِبُ الظَّرْفُ مِنْهُ مُحْسِبٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مُحْسَبٌ أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ أَحْسَبُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ حُسْنِي.</p>	<p>صرف صغیر</p>	<p>باب ششم بر وزن فعل يفعل ماضی اور مضارع میں تین کلمہ مکسور، جیسے : حسب يحسب</p>
--	---------------------	---

ثلاثی مزید فیہ: دو طرح کی ہوتی ہے:

۱۔ ثلاثی مزید باہمزہ وصل ۲۔ ثلاثی مزید بے ہمزہ وصل

ثلاثی مزید باہمزہ وصل کے نو باب ہیں، اور وہ یہ ہیں:

۱. افْتَعَلَ (اجْتَنَبَ). ۲. اسْتَفْعَلَ (اسْتَنْصَرَ). ۳. انْفَعَلَ (انْفَطَرَ).

۴. افْعَلَّ (احْمَرَّ). ۵. افْعِلَّ (ادْهَمَّ). ۶. افْعِلَّ (اخْشِشَ).

۷. افْعُولَ (اجْلُوْذَ). ۸. افْعَلْ (اثْقَلْ). ۹. افْعَلْ (اطْهَرْ).

تنبیہ: ثلاثی مجرد کے علاوہ باقی کل ابواب کی گردانوں میں اسم مفعول ہی اسم ظرف کے معنی دیتا ہے، اور ان میں اسم آلہ اور اسم تفضیل نہیں آئے گا۔

<p>اجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اجْتِنَابًا فَهُوَ مُجْتَنِبٌ وَأُجْتِنِبَ يُجْتَنِبُ اجْتِنَابًا فَهُوَ مُجْتَنِبٌ الْأَمْرُ مِنْهُ اجْتَنِبْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَجْتَنِبْ.</p>	<p>صرف صغیر</p>	<p>باب اوں افْتَعَلَ، جیسے: اجْتَنَبَ (پرہیز کرنا)</p>
---	---------------------	--

مصادر: الْإِفْتِنَاصُ (شکار کرنا)، الْإِعْتِزَالُ (میکوہونا)، الْإِحْتِمَالُ (اُٹھانا)۔

باب ۱۰۰	صرف	اِسْتَنْصَرَ يَسْتَنْصِرُ اِسْتَنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصِرٌ
اِسْتَعْلًا، جیسے	صعیر	وَأَسْتَنْصِرُ يَسْتَنْصِرُ اِسْتَنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصِرٌ الْأَمْرُ مِنْهُ اِسْتَنْصِرُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْتَنْصِرُ
اِسْتَنْصَارٌ (مدد مانگنا)		

مصادر: اَلْاِسْتِغْفَارُ (پوچھنا)، اَلْاِسْتِغْفَارُ (بخشش چاہنا)،
اَلْاِسْتِخْلَافُ (خليفة بنانا)، اَلْاِسْتِمْتَاعُ (فائدہ اٹھانا)۔

باب ۱۰۱	صرف	اِنْفَطَرَ يَنْفَطِرُ اِنْفِطَارًا فَهُوَ مُنْفَطِرٌ الْأَمْرُ مِنْهُ اِنْفَطِرُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْفَطِرُ
انفعال، جیسے	صعیر	
اِنْفِطَارٌ (پھٹ جانا)		

مصادر: اَلْاِنْشِعَابُ (شاخ و رشخ ہونا)، اَلْاِنْقِلَابُ (بدل جانا)،
اَلْاِنْصِرَافُ (لوٹنا، پھرنا)۔

باب ۱۰۲	صرف	اِحْمَرَّ يَحْمَرُّ اِحْمَرَارًا فَهُوَ مُحْمَرٌّ الْأَمْرُ مِنْهُ اِحْمَرُّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَحْمَرُّ
افعال، جیسے:	صعیر	
اِحْمَرَارٌ (سرخ ہونا)		

مصادر: اَلْاِخْضَارُ (سبز ہونا)، اَلْاِصْفِرَارُ (زرد ہونا)،
اَلْاِيْضَاضُ (سفید ہونا)۔

باب ۱۰۳	صرف	اِذْهَامَ يَذْهَمُ اِذْهِمَامًا فَهُوَ مُذْهَمٌ الْأَمْرُ مِنْهُ اِذْهَامٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَذْهَمُ
افعال، جیسے	صعیر	
اِذْهِمَامٌ (سیاہ ہونا)		

مصادر: اَلْاِسْمِيزَارُ (گندم گول ہونا)، اَلْاَكْمِيَتَاتُ (گھوڑے کا کیت ہونا)،
اَلْاَصْحِيْرَارُ (گھاس کا خشک ہونا)۔

اَحْشَوْشْنُ يَحْشَوْشُنْ اِحْشِيْشَانَا فَهُوَ	صرف	باب شتم
مَحْشَوْشُنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِحْشَوْشُنْ وَالنَّهْيُ	صغیر	اَفْعِيْعَالٌ، جیسے اَحْشِيْشَانُ
عَنْهُ لَا تَحْشَوْشُنْ.		(بہت کمر کھرا ہونا)

مصادر: اَلْاِحْلِيْلَاقُ (کپڑے کا پرانا ہونا)، اَلْاَمْلِيْلَاحُ (پانی کا حار ہونا)،
اَلْاُخْرِيْرَاقُ (کپڑے کا پھٹ جانا)۔

اَجْلَوْدٌ يَجْلُوْدُ اَجْلَوْدًا فَهُوَ مُجْلُوْدٌ اَلْاَمْرُ	صرف	باب شتم
مِنْهُ اَجْلَوْدٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَجْلُوْدُ.	صغیر	اَفْعُوْلٌ، جیسے:
		اَجْلَوْدًا (گھوڑے کا دوڑنا)

مصادر: اَلْاُخْرَوَّاطُ (لکڑی کا چھیننا)، اَلْاَعْلَوَّاطُ (اونٹ کی گردن میں قلابہ باندھنا)۔

اِثْقَلُ يَثْقُلُ اِثْقَالًا فَهُوَ مُثْقَلٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ	صرف	باب شتم
اِثْقَالٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَثْقُلُ.	صغیر	اَفْعُلٌ، جیسے:
		اِثْقَالٌ (بھاری ہونا)

مصادر: اَلْاَذَارُكُ (پینچنا)، اَلْاَشَابَنُ (ہم شکل ہونا)، اَلْاَصَالُحُ (آپس میں صلح کرنا)۔

اَطْهَرُ يَطْهَرُ اَطْهَرًا فَهُوَ مُطَهَّرٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ	صرف	باب نم
اَطْهَرٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَطْهَرُ.	صغیر	اَفْعُلٌ، جیسے:
		اَطْهَرٌ (پاک ہونا)

مصادر: اَلْاَزْمَلُ (کپڑا اوڑھنا)، اَلْاَضْرُعُ (سجڑی کرنا)، اَلْاَذْكُرُ (نسیحت کرنا)۔

ثلاثی مزید فیہ باب ہمزہ وصل کے پانچ باب آتے ہیں اور وہ یہ ہیں:

- ۱ افعال (اِکْرَامٌ)۔ ۲ تفعیل (تَضْرِيفٌ)۔ ۳ تفعیل (تَقْبُلٌ)۔
- ۴ مفاعلة (مُقَاتَلَةٌ)۔ ۵ معاغل (تَقَابُلٌ)۔

بَابُ	صَرَفٌ	أَكْرَمُ يُكْرِمُ إِكْرَامًا فَهُوَ مُكْرِمٌ وَأَكْرَمُ
افعال، جیسے	صَعِبٌ	يُكْرِمُ إِكْرَامًا فَهُوَ مُكْرِمٌ الْأَمْرُ مِنْهُ أَكْرَمُ
اِکْرَامٌ (عزت کرنا)		وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُكْرِمُ

مصادر: الْإِكْرَامُ (پورا کرنا)، الْإِذْهَابُ (لے جانا)، الْإِعْلَانُ (ظاہر کرنا)، الْإِسْلَامُ (مسلم بنونا تابع داری کے لیے گمراہ جھکانا)۔

فائدہ واضح ہو کہ باب افعال کے امر حاضر کا ”ہمزہ وصلی“ نہیں ہے بلکہ ”قطعی“ ہے کیوں کہ اس باب کا مضارع یا نُکْرِمُ ہونا چاہیے مگر چونکہ واحد متکلم کے صیغہ اُکْرِمُ میں دو ”ہمزہ“ جمع ہونے کی وجہ سے ایک ”ہمزہ“ کو گرا کر اُکْرِمُ کر لیا گیا ہے، اس لیے ایک صیغہ کی موافقت کی وجہ سے تمام صیغوں سے ”ہمزہ“ گرا دیا گیا، پس امر حاضر اُکْرِمُ کا ”ہمزہ وصلی“ نہ ہوا بلکہ وہ ”قطعی“ ہے کیوں کہ تَاکْرِمُ سے بنایا گیا ہے، خوب سمجھ لو۔

بَابُ	صَرَفٌ	صَرَفٌ يُصْرِفُ تَضْرِيفًا فَهُوَ مُصْرِفٌ وَ
تفعیل جیسے تَضْرِيفٌ	صَعِبٌ	صَرَفٌ يُصْرِفُ تَضْرِيفًا فَهُوَ مُصْرِفٌ الْأَمْرُ
(پھیرنا، پھارنا)		مِنْهُ صَرَفٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُصْرِفُ

مصادر: التَّضْرِيفُ (آگے ہونا، آگے کرنا)، التَّعْجِيلُ (جلدی کرنا)،

التَّمْكِينُ (جگہ دینا)، التَّعْظِيمُ (بڑائی کرنا)۔

تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلاً فَهُوَ مُتَقَبِّلٌ وَ تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ	صرف	باب ۱۰
تَقَبُّلاً فَهُوَ مُتَقَبِّلٌ الأَمْرُ مِنْهُ تَقَبُّلاً وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَقَبَّلُ	صعبر	تَفَعَّلَ، جِيسَ: تَقَبَّلَ (قبول کرنا)

مصادر: التَّبَسُّمُ (مسکرانا)، التَّفَكُّهُ (میوہ کھانا)،
التَّلَبُّثُ (دیر کرنا)، التَّعَجُّلُ (جلدی کرنا)۔

قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتِلَةً وَقِتَالًا فَهُوَ مُقَاتِلٌ وَ قُوتِلَ يُقَاتَلُ مُقَاتِلَةً وَقِتَالًا فَهُوَ مُقَاتِلٌ الأَمْرُ مِنْهُ قَاتِلٌ وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تُقَاتَلُ	صرف	۱۱۔
	صعبر	مُفَاعَلَةٌ، جِيسَ مُقَاتَلَةٌ وَقِتَالٌ (آپس میں جنگ کرنا)

مصادر: الْمُخَادَعَةُ وَ الْخِدَاعُ (دھوکا دینا)، الْمُعَاقِبَةُ وَ الْعِقَابُ (مذاب دینا)،
الْمُلَازِمَةُ وَ الزَّامُ (آپس میں لازم پکڑنا)، الْمُبَارَكَةُ (برکت حاصل کرنا)۔

تَقَابَلَ يَتَقَابَلُ تَقَابُلًا فَهُوَ مُتَقَابِلٌ وَ تَقَوَّبَلَ يُتَقَابَلُ تَقَابُلًا فَهُوَ مُتَقَابِلٌ الأَمْرُ مِنْهُ تَقَابُلٌ وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَقَابَلُ	صرف	باب ۱۱م
	صعبر	تَفَاعُلٌ، جِيسَ: تَقَابَلُ (آئے سامنے ہونا)

مصادر: التَّشَاخُرُ (آپس میں فخر کرنا)، التَّعَارُفُ (ایک دوسرے کو پہچاننا)،
التَّخَافُتُ (آپس میں پوشیدہ بات چیت کرنا)۔

ثلاثی کے کل میں باب تھے جن کا بیان تفصیل کے ساتھ اوپر ہو چکا۔

ابواب رباعی

رباعی کے کل چار باب ہیں، ان میں سے پہلی تین کا صرف ایک باب ہے:

باب اول	صرف	بُعْثِرُ يُبْعَثِرُ بُعْثَرَةٌ فَهُوَ مُبْعَثِرٌ وَبُعْثِرَ
فعللہ، جیسے	صغیر	يُبْعَثِرُ بُعْثَرَةٌ فَهُوَ مُبْعَثِرٌ الْأَمْرُ مِنْهُ بَعْثَرٌ
بُعْثَرَةٌ (اٹھانا)		وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُبْعَثِرُ.

مصادر: الْقُنْطَرَةُ (پل باندھنا)، الزَّعْفَرَةُ (زعفران سے رنگنا)،
الْعُسْكَرَةُ (اشکرتیار کرنا)، الدَّخْرَجَةُ (لڑھکانا)۔

رباعی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل
۲۔ رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل۔

۱۔ رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل کے دو باب ہیں، اور یہ دونوں باب لازم میں:

باب اول	صرف	اُبْرُنْشَقُ يُبْرُنْشَقُ اُبْرُنْشَاقٌ فَهُوَ مُبْرُنْشَقٌ
افعلال، جیسے:	صغیر	الْأَمْرُ مِنْهُ اُبْرُنْشَقُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُبْرُنْشَقُ.
اُبْرُنْشَاقُ (خوش ہونا)		

مصادر: الْإِخْرُجَامُ (جمع ہونا)، الْإِعْرَنْكَاسُ (بال سیاہ ہونا)،
الْإِسْلَنْطَاءُ (گدی پر سونا)۔

باب دوم	صرف	اُقْشَعِرْ يَقْشَعِرُ اقْشَعِرَارٌ فَهُوَ مُقْشَعِرٌ الْأَمْرُ
افعلال، جیسے:	صغیر	مِنْهُ اقْشَعِرْ اقْشَعِرْ اقْشَعُرُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ
اقْشَعِرَارٌ (ہچکا ہونا)		لَا تَقْشَعِرُ لَا تَقْشَعِرُ لَا تَقْشَعِرُ.

مصادر: الْأَقْمَطَرَارُ (سکڑنا)، الْأَشْفِتَارُ (پراگندہ ہونا)،
الْأَزْمَهَرَارُ (آنکھ سرخ ہونا)۔

رباعی مزید فیہ بے ہمزہ کا صرف ایک باب آتا ہے، اور یہ بھی لازم ہے:

تَسْرِبُلٌ يَتَسْرِبُلُ تَسْرِبُلًا فَهُوَ مُتَسْرِبِلٌ الْأَمْرُ مِنْهُ تَسْرِبُلٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَسْرِبُلُ.	صرف صغیر	باب اول تَفْعَلُلُ، جیسے: تَسْرِبُلُ (کپڑا اوڑھنا)
---	---------------------------	---

مصادر: التَّبَخْتُرُ (ناز سے چلنا)، التَّمَقْهَرُ (مقبور ہونا)، التَّبَرُّقُعُ (برقعہ پہننا)۔

ملحق بہ رباعی

واضح ہو کہ اہل صرف کی اصطلاح میں الحاق یہ ہے کہ کلمہ میں ایک حرف زیادہ کر کے دوسرے کلمہ کے وزن کر لیں۔

پس ملحق بہ رباعی وہ ثلاثی مزید فیہ ہے جو رباعی کے ہم وزن ہو، مگر الحاق کی شرط یہ ہے کہ ”ملحق“ اور ”ملحق بہ“ کا مصدر باہم مطابق ہو، پس اُکْرِمَ یُکْرِمُ اگرچہ بظاہر دُخْرَجَ یُدْخِرُ کے وزن پر ہے، مگر چونکہ مصدر دونوں کا مختلف ہے، اس لیے اُکْرِمَ کو ملحق بہ رباعی نہیں کہہ سکتے۔

ملحق بہ رباعی کے اقسام

ملحق بہ رباعی دو قسم پر ہے:

۱۔ ملحق بہ رباعی مجرد ۲۔ ملحق بہ رباعی مزید فیہ۔

ملحق بہ رباعی مجرد کے سات باب ہیں۔

۱. فَعْلَلَّ جیسے: جَلَبَبَ (چادر اوڑھنا)۔
۲. فَعْنَلَّ جیسے: قَلْنَسَ (ٹوپی اوڑھنا)۔
۳. فَوَعَلَّ جیسے: جَوْرَبَ (جراب پہننا)۔
۴. فَعْوَلَّ جیسے: سَرَوَلَّ (ازار پہننا)۔
۵. فَعِیْلَ جیسے: حَیْعَلَّ (بے آستین کرتا پہننا)۔
۶. فَعِیْلَ جیسے: شَرِیْفَ (کھیتی کے بڑھے ہوئے پتوں کا کاٹنا)۔
۷. فَعْلَلَّ جیسے: قَلْسَا (ٹوپی پہننا)۔

ملحق بہ رباعی مزید بھی دو قسم پر ہے۔

۱۔ ملحق بہ ”تدحرج“ ۲۔ ملحق بہ ”احرنجم“۔

ملحق بہ ”تدحرج“ کے سات باب ہیں:

۱. تَفَعَّلَ جیسے: تَحَلَّبُ (چادر اوڑھنا)۔
۲. تَفَعَّلَ جیسے: تَقَلَّسَ (ٹوپی اوڑھنا)۔
۳. تَفَوَّعَلَ جیسے: تَجَوَّرَبَ (جراب پہننا)۔
۴. تَفَعَّوَلَ جیسے: تَسَرَّوَلَ (ازار پہننا)۔
۵. تَفَيَّعَلَ جیسے: تَخَيَّعَلَ (بے آستین کرتا پہننا)۔
۶. تَفَعَّيَلَ جیسے: تَشَرَّيَفَ (کھیتی کے بڑھتے ہوئے پتوں کا کاٹنا)۔
۷. تَفَعَّلَ جیسے: تَقَلَّسَ کہ اصل میں تَقَلَّسَ تھا (ٹوپی پہننا)۔

ملحق بہ ”احرنجم“ کے دو باب ہیں:

۱. اِفْعَنَلَّ جیسے: اِفْعَنَسَّ (بہت کبڑا ہونا)۔
۲. اِفْعَنَلَّ جیسے: اِسْلَنَقَّ (چت سونا)۔



مکتبہ الرشیدی

طبع شدہ

رتلین مجلد

تفسیر عثمانی (۲ جلد)	معلم الحجاج
خطبات الاحکام لجمعۃ العام	فضائل حج
الحزب الاعظم (مینی کی ترتیب پر مکمل)	تعلیم الاسلام (مکمل)
الحزب الاعظم (نقشہ کی ترتیب پر مکمل)	حصن حصین
لسان القرآن (اول دوم سوم)	
خصائل نبوی شرح شامل ترمذی	
بہشتی زیور (تین حصے)	

رتلین کارڈ کور

حیۃ المسلمین	آداب المعاشرت
تعلیم الدین	زاد السعید
خیر الاصول فی حدیث الرسول	جزاء الاعمال
الحجۃ (چھٹا لگانا) (جدید ایڈیشن)	روضۃ الادب
الحزب الاعظم (مینی کی ترتیب پر مکمل)	آسان اصول فقہ
الحزب الاعظم (نقشہ کی ترتیب پر مکمل)	معین الفلسفہ
عربی زبان کا آسان قاعدہ	معین الاصول
فارسی زبان کا آسان قاعدہ	تیسیر المنطق
علم الصرف (اولین، آخرین)	تاریخ اسلام
تسہیل المبتدی	بہشتی گوہر
جوامع الکلم مع چہل اویہ مسنونہ	فوائد مکہ
عربی کا معلم (اول دوم سوم چہارم)	علم الخو
عربی صفوۃ المصادر	جمال القرآن
صرف میر	تجوید
تیسیر الابواب	تعلیم العقائد
نام حق	سیر الصحابیات

فصول اکبری	کریما
میزان و منشعب	چند نامہ
نماز مدلل	نسخہ سورۃ
نورانی قاعدہ (چھوٹا/بڑا)	سورۃ لیس
بہدادی قاعدہ (چھوٹا/بڑا)	علم پارہ درسی
رحمانی قاعدہ (چھوٹا/بڑا)	آسان نماز
تیسیر المبتدی	نماز خفی
منزل	مستون دعائیں
الاغبات المفیدۃ	خلفائے راشدین
سیرت سید الکونین ﷺ	امت مسلمہ کی مائیں
رسول اللہ ﷺ کی نصیحتیں	فضائل امت محمدیہ
حیلہ اور بہانے	علیم ہستی
اکرام المسلمین مع حقوق العباد کی فکر کیجیے	

کارڈ کور / مجلد

اکرام مسلم	فضائل اعمال
مفتاح لسان القرآن	فتیہ احادیث
(اول دوم سوم)	

زیر طبع

علامات قیامت	فضائل درود شریف
حیۃ الصحابہ	فضائل صدقات
جوہر الحدیث	آئینہ نماز
بہشتی زیور (مکمل مدلل)	فضائل علم
تبلیغ دین	النبی التام ﷺ
اسلامی سیاست مع تکلمہ	بیان القرآن (مکمل)
کلید جدید عربی کا معلم	تکملہ قرآن حافظی ۱۵ سطری
(حصہ اول تا چہارم)	